6۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مفصل جوابات دیں۔

ا۔ تضاد یا تصادم کیا ہے اور اسکی بنیادی وجوہات کیا ہیں؟

۲۔ تضادات کا حل کن طریقوں سے ممکن ہے؟

۳۔ پاکستان میں تصادم یا تضادات کی نشاندہی کریں اور وجوہات بیان کریں۔

۴۔ تضاد، تصادم، جنگ یا ٹکراؤ کے ذریعے مسائل حل کرنے کے کیا نتائج ہوتے ہیں؟

۵۔ پاکستان میں قومی سطح پر تضادات کو کیسے دیکھا گیا ہے تفصیلی جواب دیں۔

عملی سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر۱۔ کلاس میں نقلی تضاد پیدا کرکے گفت وشنید کے ذریعے حل کرنے کی مشق کریں۔

سرگرمی نمبر۲۔ تضاد کے وجوہات پر مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کریں۔

سرگرمی نمبر۳۔ کلاس میں اپنے علاقے کی ایسی شخصیت کو دعوت دیں جو جرگوں کے ذریعے مقامی تضادات و مسائل حل کرنے کی مہارت رکھتے ہوں اور وہ اپنے تجربات و مشاہدات پر لیکچر دیں۔

NOT FOR SALE

NOT FOR SALE

باب ۶

علمی مہارتیں

(Intellectual Skills)

تدریسی مقاصد:

اس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

ا۔ لفظ تفتیش کی تعریف کرسکیں۔

۲۔ تفتیشی عمل کے مراحل کی شناخت کرسکیں۔

۳۔ مقامی یا ملکی کمیونٹی میں اہم مسائل اور واقعات کی نشاندہی کے قابل بن جائیں۔

۴۔ مقامی یا ملکی کمیونٹی میں اہم مسائل یا واقعات پر طلبا اپنی مرضی کے ساتھ تفتیش کرسکیں۔

۵۔ تعصب اور پروپیگنڈہ کی تعریف کرسکیں۔

۶۔ اُن آلات و وسائل (دیکھنے، پڑھنے اور سننے والے) کی شناخت کرسکیں جو تعصب پیدا کرتے ہیں۔

۷۔ پروپیگنڈہ کے مختلف طریقوں کی نشاندہی کرسکیں۔

۸۔ مختلف اخبارات اور میگزین کی مختلف رپورٹوں میں یکسانیت اور اِختلاف کا موازنہ کرسکیں۔

۹۔ دی گئی معلومات سے منطقی نتائج اخذ کرسکیں۔

معلومات جمع کر سکیں۔

۱۰۔ مختلف مسائل یا واقعات کے بارے میں دستیاب ذرائع کے ذریعے معلومات جمع کر سکیں۔

۱۱۔ مقامی یا صوبائی پالیسی تبدیل کرنے کیلئے تجاویز دے سکیں تاکہ مسئلہ یا واقعہ صحیح انداز میں حل ہو۔

۱۲۔ زبانی انداز یا پاور پوائنٹ کے ذریعے پیشکش کیلئے معیار کی شناخت کر سکیں۔

۱۳۔ تفتیش سے حاصل کردہ معلومات کو زبانی انداز یا پاور پوائنٹ پیشکش کے ذریعے دوسروں کے ساتھ شریک کر سکیں۔

علمی مہارتیں۔ تعریف

علمی مہارت سے مراد وہ مخصوص رویئے ہیں جو کسی کام کرنے پر کامیابی سے عبور رکھے۔ یہ رویوں کی صلاحیت ہے۔ علمی مہارتوں کو عام طور پر نصاب سازی اور نفسیاتی خدمات وغیرہ میں بروئے کار لایا جاتا ہے۔ علمی مہارت کسی فرد کی علمیت کی علامت ہوتی ہے یعنی ایسی علمی صلاحیت جس کی بناء پر ایک فرد کسی چیز پر سوچ سکتا ہو، استعمال میں لاسکتا ہو، قبول کرسکتا ہو یا پھر تنقید کا نشانہ بنا سکتا ہو۔

علمی مہارت کا مطلب کسی فرد کا فطری طور پر حاصل کردہ انداز ذہن ہوتا ہے۔ علمی مہارتوں میں عمومی طور پر تنقیدی سوچ، تفتیش، تجزیہ، ترکیب اور مسائل حل کرنے کی مہارت وغیرہ شامل ہیں۔ وہ لوگ جو علمی مہارت رکھتے ہیں وہ اعلیٰ ذہنی سرگرمیوں کا تجزیہ یا مظاہرہ کرتے ہیں اور اُن کا علم وادب کا ذوق بہت اعلیٰ ہوتا ہے۔

تفتیش (Inquiry)

تفتیش ایک ایسے علمی عمل کا نام ہے جس کے ذریعے کوئی تحقیق کرکے حقیقت تک پہنچا جا سکتا ہے اور صحیح معلومات حاصل کرکے مسائل حل کیے جاتے ہیں مثلاً ایک علاقے میں منشیات کا کاروبار چل رہا ہے اور علاقہ بے راہ روی کا شکار ہوتا جا رہا ہے تو یہ حقیقت معلوم کرنا کہ اصل وجہ کیا ہے کہ یہ لوگ اس کاروبار میں ملوث ہوگئے۔ حقیقت کو

NOT FOR SALE

معلوم کرکے مسئلہ کی تہہ تک پہنچا جاسکتا ہے اس سارے عمل کو تفتیش کہتے ہیں۔

تفتیش کے لیے ایک ایسا تفتیش کار ہونا چاہیے جو مسئلے کی نوعیت کو سمجھتا ہو اور اسی عمل میں ماہر ہو۔ مسئلے کا تجزیہ کرسکتا ہو، تجربہ کار اور غیر جانبدار ہو تاکہ غیر متعصبانہ تفتیش کرے۔ تفتیش کے ضروری مواد اور دستاویزات کا ہونا لازمی ہے اور اسے علاقے کے لوگوں کا تعاون بھی حاصل ہونا چاہیے کہ کوئی چیز خفیہ نہ رہے اور حقیقت سامنے آجائے۔ منشیات کے گندے کاروبار کی حقیقت معلوم کرکے لوگوں کو جائز روزگار دینے کے لیے اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

تفتیش یا انکوائری کے مراحل
(Steps of Enquiry)

۱۔ سب سے پہلے مسئلہ کی نوعیت معلوم کرنا۔

۲۔ ابتدائی طور پر ان لوگوں سے تحقیق کی جاتی ہے جو اس عمل سے متاثر ہوئے ہوں۔

۳۔ حقیقت پر مبنی ایک سوالنامہ تیار کیا جاتا ہے۔

۴۔ موقع یا جگہ کا مشاہدہ کرنا۔

۵۔ شواہد اکٹھے کرنا۔

۶۔ دستاویزات کی جانچ پڑتال کرنا۔

۷۔ ایک مفروضہ قائم کرنا۔

۸۔ حقیقت کو جاننے کے بعد تفتیش کار اپنی ایک رائے قائم کرتا ہے جس میں مسئلے کی وجوہات اور حل بتاتا ہے اور اقدامات تجویز کرتا ہے جن پر عمل کرکے منشیات کا گندہ کاروبار ختم کیا جاسکے اور لوگوں کو متبادل روزگار فراہم کیا جاسکے۔

مقامی یا ملکی کمیونٹی میں اہم مسائل کی نشاندہی

(Identification of Important Problems in Local or National Community)

مسائل کے پائیدار حل کیلئے لازمی ہے کہ پہلے اہم مسائل کی نشاندہی کی جائے اور یہ حقائق تک پہنچنے کا پہلا مرحلہ ہوتا ہے۔ مسائل ذاتی، خاندانی، علاقائی، ملکی اور عالمی نوعیت کے ہو سکتے ہیں۔ مسائل ہر جگہ ہوتے ہیں لیکن مسائل کی بروقت نشاندہی اور اسکے پائیدار حل کیلئے کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مسائل کی نشاندہی کیلئے کئی اہم باتوں کا خیال کرنا بہت ضروری ہے:

۱۔ مسائل کے شعبہ کا تعین کرنا کہ ہم نے کس میدان میں مسائل کی نشاندہی کرنی ہے۔ یعنی سیاسی، اقتصادی، مذہبی، سماجی، ثقافتی یا کوئی اور میدان۔

۲۔ عمومی قسم کے مسائل معلوم کرنے کیلئے ہمارے ملک کا ماحول ایک نمونہ ہوتا ہے۔ اس ماحول سے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

۳۔ معلومات جمع کرنے کیلئے رسمی طریقوں یعنی مشاہدہ، سوالنامہ اور انٹرویو وغیرہ کا سہارا لینا ہوتا ہے۔

۴۔ مسائل کی ترجیحات مقرر کرنے کیلئے جمہوری یعنی کثرت رائے کا اُصول استعمال میں لانا ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر ایک گاؤں میں مختلف لوگوں کو جمع کر کے اُن کے گاؤں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر معلوم کیا جانا مقصود ہے۔ لوگوں کو کہا جاتا ہے کہ اپنے گاؤں کے اہم مسائل لکھیں۔ آپ ان لکھے ہوئے مسائل میں دیکھیں کہ لوگوں کی اکثریت نے سب سے زیادہ کونسا مسئلہ لکھا ہے، اسکے بعد دوسرا سب سے زیادہ، تیسرا سب سے زیادہ اور اس طرح ترجیحات معلوم کی جاتی ہیں۔

NOT FOR SALE

ملکی سطح پر معلومات حاصل کرنے کے مختلف طریقوں کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ میڈیا میں جن مسائل کا بار بار ذکر کیا جاتا ہے اُسے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ سروے کے ذریعے بھی مفید اور معیاری معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ان تمام طریقوں اور اُصولوں کی روشنی میں آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ پاکستان کے اہم مسائل ترجیحی بنیادوں پر کچھ یوں ہیں:

۱۔ دہشت گردی کا مسئلہ۔

۲۔ توانائی کا بحران۔

۳۔ ملک کی یکجہتی کا مسئلہ۔

۴۔ مہنگائی۔

۵۔ بے روزگاری۔

۶۔ غربت۔

۷۔ بین الاقوامی قرضے۔

۸۔ روایت پسندی اور انتہا پسندی۔

۹۔ بچوں سے جبری مشقت۔

۱۰۔ حقوق کی خلاف ورزی۔

۱۱۔ بدعنوانی اور اقرباء پروری وغیرہ۔

ان مسائل کے حل کیلئے تجاویز دی جاتی ہیں اور پھر مقتدر اِداروں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ اِن مسائل کی روک تھام کیلئے مناسب قانونی اِقدامات کریں۔

NOT FOR SALE

تنقیدی سوچ
(Critical thinking)

تعصب (Bias)

کسی دوسرے کے بارے میں ایک خاص انداز میں سوچنا یا ردِ عمل کا اظہار کرنا تعصب کہلاتا ہے۔ اس سے مراد کسی عقیدے یا نظریے کی طرف رُجحان یا ترغیب بھی ہے۔ تعصب کسی دوسرے فرد، گروہ، نظریے یا عقیدے کے حق میں یا اُس کے خلاف پہلے سے سوچے ہوئے، خام یا غیر ثابت رائے یا فیصلے کو کہا جاتا ہے۔ جدید دور میں اس سے مراد دوسروں کے ساتھ مخالفانہ اور دشمنانہ رویے کا نام ہے۔ تعصب سے مراد کسی فرد، ادارے یا گروہ کو اُس کے نظریہ، سوچ، گروہ بندی، نسلی و لسانی، مسلک، مذہب یا سماجی و معاشی حیثیت وغیرہ کی وجہ سے ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھنا ہے اور اپنی سوچ، انداز، گروہ، نسل و زبان، یا کوئی اور حیثیت کو دوسروں پر ممتاز مقام دینا ہوتا ہے۔

تعصب کی وجوہات:

۱۔ تاریخی طور پر جب ہم دیکھتے ہیں تو بعض معاشروں میں غالب گروہ کمزور قومیت، نسل یا گروہ کے ساتھ تعصب رکھتا ہے اور اُس کے ساتھ امتیازی سلوک کرتا ہے۔ مثال کے طور پر بھارت میں شودروں کے ساتھ برہمنوں کا رویہ۔ اس صورتِ حال میں ایک نسلی گروہ کے ارکان کو بعض مقامات، سہولیات یا عہدوں تک رسائی سے روکا جاتا ہے۔

۲۔ مذہب، جنس، عمر اور جسمانی کمزوری کی بنیاد پر بھی تعصب کیا جاتا ہے۔

۳۔ جب کسی فرد کو خصوصی اہمیت دی جائے اور انہیں سہولیات مہیا کی جائیں اور دوسروں کو اِن سہولیات اور

NOT FOR SALE

اہمیت دینے سے اِنکار کیا جائے۔

۴۔ کسی غیر اہل فرد کو غیر منصفانہ ترجیح دینا اور اہل فرد کو نہ دینا۔

۵۔ تعصب اندازِ فکر اور نکتۂ نظر میں اِختلاف کی وجہ سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک روایتی معاشرہ میں جب ہم دیکھتے ہیں تو مختلف سیاسی جماعتوں کے ارکان ایک دوسرے سے بہت تعصب کرتے ہیں۔

۶۔ اِعتدال کا فقدان بھی تعصب کا سبب بنتا ہے۔

۷۔ غیر جانبداری اور انصاف کا فقدان بھی تعصب پیدا کرسکتا ہے۔

۸۔ عدم رواداری، عدم برداشت، عدم مساوات، عدم اِنسانیت اور عدم قبولیت تعصب کی بنیادی وجوہات ہیں۔

۹۔ دولت اور وسائل کی غیر منصفانہ اور غیر مساویانہ تقسیم دو طبقات پیدا کرتی ہیں یعنی امیر اور غریب طبقے۔ یہ طبقات ہمیشہ ایک دوسرے کیلئے پُر تعصب ہوتے ہیں۔

۱۰۔ کم علمی، غربت، جہالت اور روایت پسندی بھی باعثِ تعصب ہوتی ہیں۔

۱۱۔ مختلف ثقافتوں کے لوگ بھی متعصبانہ رویّوں کے مالک ہوتے ہیں۔

پروپیگنڈہ (Propaganda)

پروپیگنڈہ سے مراد ایسی معلومات، اِطلاعات اور خیالات کا پھیلانا ہوتا ہے جسکا مقصد مخصوص رویّوں کو پیش کرنا ہوتا ہے۔ پروپیگنڈہ بعض اوقات حقائق کو بگاڑتا ہے اور جذبات کو ابھارتا ہے۔ آج کل پروپیگنڈہ کرنے والے شعوری طور پر حقائق کو مسخ کر کے یا بگاڑ کے پیش کرتے ہیں تاکہ اُن کا مقصد حاصل ہو جبکہ بعض لوگ اور گروہ اِسے صحیح اور سچے حقائق کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ تاہم پروپیگنڈہ کا ایک ہی مقصد ہوتا ہے کہ لوگ اُس کے خیالات، سوچ، نکتۂ نظر اور پروگرام سے متفق ہوں۔

پروپیگنڈہ افراد کی ذات سے لیکر ہر بین الاقوامی سطح تک اِستعمال میں لایا جاتا ہے۔

NOT FOR SALE

پروپیگنڈہ کے مختلف طریقے
(Different Methods of Propaganda)

۱۔ بار بار دہرانے کا طریقہ (Repetition)

کسی بات، پیغام، معلومات یا اطلاع کو ذہن نشین کرنے کیلئے بار بار دہرایا جاتا ہے۔ اس طرح وہ پیغام لوگوں کے دماغ میں جگہ بنا لیتا ہے۔ میڈیا کے اِشتہارات اور سیاسی جماعتوں کے نعرے اس قسم کے پروپیگنڈے کا حصہ ہیں۔ مثال کے طور پر ہم میڈیا پر بار بار سنتے اور دیکھتے ہیں کہ "سگریٹ نوشی صحت کیلئے مضر ہے۔"

۲۔ مجاز اداروں کو راغب کرنا (To attract the Competent Bodies)

اعلیٰ حکام، افسر شاہی اور حکومتی کارندوں کو اس طرف راغب کیا جاتا ہے کہ ایک خاص موقف، خیال، نظریہ یا دلیل کو سہارا دیا جائے۔ مثال کے طور پر "بجلی کی لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔" وغیرہ وغیرہ۔

۳۔ خوف وہراس اور دہشت (Fear and Terror)

اس طریقہ میں مخصوص علاقہ یا آبادی میں ایک خاص قسم کے خیالات، نظریہ، سوچ، نکتہِ نظر یا عمل کو سہارا دینے یا اس سے دور رہنے پر خوف وہراس پھیلا کر مجبور کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ بالآخر فتح کی اپیل (Appeal of Ultimate Success)

کسی کو یہ باور کرانا کہ بالآخر فتح ہماری ہے اور آئیں وہی کریں جو سب کرتے ہیں۔ فتح کا مضبوط پروپیگنڈہ معتدل اور مخالف قوتوں کو وہی کرنے پر مجبور کرتا ہے جو پروپیگنڈہ کرنے والا چاہتا ہے۔

۵۔ اجتماع واکثریت کا ساتھ دینا (To support Majority and Collective Will)

انسان کی فطری خواہش ہوتی ہے کہ جیتنے والے کا ساتھ دے۔ اس پروپیگنڈہ میں لوگوں کو یہ یقین دلایا جاتا ہے کہ یہ پروگرام عوامی طاقت اور ناقابلِ مزاحمت وناقابلِ شکست عوامی تحریک کا اظہار ہے۔ عوامی سیلاب کو

NOT FOR SALE

روکا نہیں جا سکتا۔ معتدل اور مخالف قوتوں کی خیر وفلاح اسی میں ہے کہ اکثریتی اجتماع کا ساتھ دیں۔

۶۔ کامیاب لوگ (Successful People)

اس طریقہ میں مشہور لوگ دلکشی کا سبب بنتے ہیں۔ اس بات کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ فلاں فلاں شخصیت اسی وجہ سے مشہور اور کامیاب ہے کہ اُس نے یہ نظریہ، طریقہ، گروہ، سوچ اور عمل اختیار کیا تھا اور وہ کامیاب ہوگیا۔ اس طرح لوگوں کو وہی راستہ اختیار کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

۷۔ کسی واقعے کا بار بار بیان (Repetition of an Event)

جب کسی ظلم، غیر منصفانہ رویے، زیادتی، جبر اور ستم پر مبنی واقعے کو مظلوم کے سامنے بار بار بیان کیا جاتا ہے تو اُسکے جذبات کو مقابلہ کیلئے تیار کیا جاتا ہے۔ ایسے واقعات میں سچائی بھی ہوتی ہے اسلئے اسے بیان کرنے میں حقیقت کا عنصر شامل ہوتا ہے۔ ایسی دہرائی جذبات پر جلد اور موثر اثر کرتی ہے۔ پہلی جنگِ عظیم کے بعد جرمنی کے ساتھ ظلم کیا گیا اور جرمن قیادت نے اُسے بار بار بیان کر کے جرمنوں کو مخالفین کے خلاف خوب تیار کیا۔

۸۔ قائل کرنے کا طریقہ (Convincing Method)

اس طریقہ میں پروپیگنڈہ کرنے والا حاضرین کی نفسیات سمجھ کر یعنی اُن کی نبض پر ہاتھ رکھ کر اُن کو اپنا طرفدار بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس طریقہ کے مطابق عام انداز میں بات کر کے حاضرین کی توجہ اور اعتماد حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اُس وقت کامیاب ہوتا ہے جب آمنے سامنے بات ہو۔

۹۔ مشہور شخصیات کا سہارا (Support of Prominent Personalities)

پروپیگنڈہ کرنے والا مشہور ومعروف شخصیات کی خدمات حاصل کر کے اپنی بات آگے بڑھاتا ہے۔ مثال کے طور پر پاکستان میں اداکار، کھلاڑی اور سماجی شخصیات ٹی وی اِشتہارات میں اِستعمال کئے جاتے ہیں۔ مذہبی شخصیات اور قیادت کو اس طریقہ میں بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

۱۰۔ کردار کشی (Character Assassination)

پروپیگنڈہ کے اِس انداز میں مخالف گروہ کے افراد کی کردار کشی کی جاتی ہے۔اِس میں اکثر غلط الزامات لگا
کر مخالفین کو ایک برائی کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ غلط معلومات (Wrong Information)

سرکاری ریکارڈ سے معلومات حذف کرنا یا اِس میں شامل کرنا تاکہ ایک واقعے یا عمل کا غلط ریکارڈ
بنایا جائے۔ یہ تبدیلی تصاویر، ویڈیو نشریات، بصری ریکارڈ یا تحریری ریکارڈ میں کیا جاتا ہے۔ یہ پروپیگنڈہ کا
ایک اہم طریقہ ہے جو پروپیگنڈہ کرنے والا ذاتی یا گروہی مفادات کے حصول کیلئے کرتا ہے۔

۱۲۔ اصل سے بڑھا چڑھا کر بیان کرنا (Exaggeration)

اِس طریقہ میں کسی شے، فرد یا نظریے وغیرہ کو اُس کی اصلی حیثیت، قیمت یا مقام وغیرہ سے بڑھا چڑھا کر
بیان کیا جاتا ہے۔
اِس طرح دوسرے کو ایک خاص مقام پر جا کر بات تسلیم کرنی پڑتی ہے، مثال کے طور پر ایک سیلز مین ایک چیز
کو دو سو روپے میں فروخت کرنا چاہتا ہے لیکن لوگ اسے سو روپے میں خریدنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا سیلز مین اُسکی
قیمت تین سو روپے بتاتا ہے۔ آخر کار لوگ اُسے دو سو میں خریدنے پر تیار ہو جاتے ہیں۔

۱۳۔ باعث مسرت سرگرمیاں (Pleasurable Activities)

ایک ایسا واقعہ یا سرگرمی کرنا جس سے لوگ خوشی اور مسرت محسوس کریں اور اُن کے دل میں پروپیگنڈہ
کرنے والے کیلئے جگہ یا نرمی پیدا ہو۔ مثال کے طور پر مفت نمائش، مفت میڈیکل کیمپ، مفت فلاحی
سرگرمی، مفت ثقافتی شو، مفت کھیل تماشہ یا ایک ایسی فوجی پریڈ جس کے ساتھ ڈھول بھی ہو اور حب الوطنی
کے نعرے بھی۔

۱۴۔ خوف، غیر یقینی صورتِ حال اور شک

لوگوں کا اُن کے عقائد اور سوچ وغیرہ پر شک، خوف اور بے یقینی پیدا کرنا بھی پروپیگنڈے کا ایک اہم طریقہ
ہے۔ایسی افواہیں پھیلانا، سرگرمیاں کرنا، غلط معلومات پھیلانا کہ لوگوں کو اُن کی سوچ، سرگرمیوں، گروہوں
اور نظریہ وغیرہ پر شک پیدا ہو اور اُن کو بھیانک نتائج نظر آئیں۔ اِس سے پروپیگندہ کرنے والا اپنے مقصد
میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

۱۵۔ تحائف (Gifts)

یہ بھی پروپیگنڈے کا ایک بار آور طریقہ ہے۔ ایک شخص دوسرے کو ایک چھوٹا سا تحفہ دیتا ہے۔ اِس سے
دونوں کے درمیان ایک جذباتی تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ جواب میں تحفہ لینے والا تحفہ دینے والے کیلئے بڑا کام
کر دیتا ہے۔ مثال کے طور ایک سیلز مین ایک دُکاندار کو ایک چھوٹا تحفہ دیتا ہے تو اِس کے بدلے دُکاندار سیلز
مین سے بڑی خریداری کرتا ہے۔

۱۶۔ نعرے (Slogans)

نعرے پروپیگنڈہ کا ایک اہم اور مسلمہ طریقہ ہیں۔ اِس میں چند منتخب الفاظ کے جملے بنائے جاتے ہیں
جس کا ایک خاص مقصد ہوتا ہے۔ اِن کی بار بار تکرار کی جاتی ہے اور اِس سے رائے عامہ کی تشکیل ہوتی
ہے۔ مثال کے طور پر پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمنوں کا یہ نعرہ تھا کہ ''مادر وطن کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا
ہے۔'' برازیل کے لوگوں کا نعرہ کہ ''یہاں رہو یا چھوڑ دو۔'' عراق میں امریکی سرگرمیوں کے خلاف امریکہ
میں یہ نعرہ کہ ''تیل کیلئے خون۔'' روس میں لینن کا یہ نعرہ کہ ''دُنیا بھر کے مزدورو متحد ہو جاؤ۔'' وغیرہ وغیرہ۔

۱۷۔ عمدہ اور نادر الفاظ (Selecetd Words)

مخاطب لوگوں کے اقدار میں سے عمدہ الفاظ تلاش کر کے کسی فرد، نظریے، عمل یا سرگرمی وغیرہ کے حق
میں استعمال کرنا۔ اِس کے مخاطب لوگوں پر مثبت اثر پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر امن، خوشحالی، تحفظ، ہوشیار

NOT FOR SALE
NOT FOR SALE

قیادت، آزادی، سچائی اور ناموسِ وطن وغیرہ ایسے الفاظ ہیں جو پروپیگنڈہ کرنے والا اِستعمال کرتا ہے۔

معلومات جمع کرنے کے طریقے
(Methods of Data Collection)

تفتیش یا تحقیق وغیرہ کیلئے معلومات جمع کرنے کے رائج الوقت اہم ترین طریقے درجہ ذیل ہیں:

۱۔ مشاہدہ (Observation)

کسی واقعے یا سرگرمی وغیرہ کو دیکھ کر اُس سے نتائج یا معلومات اخذ کرنا مشاہدہ کہلاتا ہے۔ اِس طریقے سے ہم اِنسانی رویّوں کا مشاہدہ کرسکتے ہیں؛ اِس طریقے سے جمع شدہ مواد قابلِ اعتماد ہوتا ہے اور اِسکے ذریعے اِنسانی نفسیات کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ مشاہدہ کے خامیوں میں اہم باتیں یہ ہیں کہ جس واقعہ کا مشاہدہ کیا جارہا ہے ہوسکتا ہے وہ واقعہ مصنوعی ہو؛ مشاہدہ کرنے والا غلط فہمی کا شکار ہوسکتا ہے؛ واقعہ جذباتی ہوسکتا ہے، بعض چیزوں کا مشاہدہ مشکل ہوتا ہے؛ یہ محنت طلب اور سرمایہ طلب طریقہ ہے اور یہ کہ اِنسانی رویّہ تغیر پذیر ہوتا ہے۔

مشاہدہ کیلئے کئی اہم باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے:

ا۔ مشاہدہ کرنے والا تجربہ کار ہو اور اُسے موضوع کے بارے میں علم حاصل ہو۔

ب۔ وہ غیر جانبدار ہو اور اُس میں تحقیق کا جذبہ ہو۔

ج۔ وہ جذبات سے مرغوب ہونے والا نہ ہو اور اُس میں پیشہ ورانہ دیانت ہو۔

د۔ اُس کے پاس وسائل ہوں۔

ڈ۔ اُس میں مشکلات سے مقابلہ کا حوصلہ موجود ہو۔

ذ۔ مشاہدہ کرنے والے کو الیکٹرانی آلات مثلاً کیمرہ، ٹیپ ریکارڈر، موبائل وغیرہ کے اِستعمال کے بارے میں علم حاصل ہوتا کہ مشاہدہ کے دوران اِن چیزوں کا اِستعمال کیا جائے۔

NOT FOR SALE

ر۔ اُس کے پاس وقت ہو۔

ز۔ وہ مشاہدہ کے دوران ذاتی پسند اور ناپسند سے مبرا ہو۔

س۔ مشاہدہ کنندہ کو خاموش تماشائی کا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ اُسے دور اندیش اور بیدار ہونا چاہیئے۔

۲۔ سوالنامہ (Questionnaire)

معلومات جمع کرنے کا ایک اور اہم طریقہ سوالنامہ ہے۔ اِس میں پہلے سے تیار شدہ سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ اِس کی اقسام میں سادہ براہ راست سوالات، دیئے گئے جوابات میں صحیح کا اِنتخاب یا پھر 'ہاں یا نہیں' میں جواب دینا شامل ہیں۔ اِس طریقہ میں سب سے پہلے سوالات تیار کرنے ہوتے ہیں۔ اچھے سوالات کی خصوصیات یہ ہوتی ہیں:

ا۔ سوالات سادہ اور موضوع کے مطابق ہوں۔

ب۔ سوالات کے الفاظ اور زبان آسان اور قابلِ سمجھ ہو۔

ج۔ اِن سے جواب دہندہ کی شخصیت پر منفی اثر نہ ہو۔

د۔ سوالات تعصب سے پاک ہوں۔

ر۔ سوالات اِس قسم کے ہوں کہ جواب دہندہ کو جواب دینے کیلئے خوب موقع ملے۔

ز۔ سوالنامہ دلچسپ اور معلوماتی ہو۔

س۔ اُس کے اندر تضاد نہ ہو۔

ش۔ یہ مقامی زبانوں میں ہو اور اِس میں جذبات کا عمل دخل نہ ہو۔

ط۔ سوالات اِس طرح ہوں کہ موضوع کے ہر پہلو کو واضح کرسکے۔

۳۔ اِنٹرویو (Interview)

اِنٹرویو سوال کنندہ اور جواب دہندہ کے درمیان براہِ راست عمل کا نام ہے۔ اِس میں سوال پوچھنے والا اور جواب دینے والا آمنے سامنے ہوتے ہیں۔ اِنٹرویو لینے کیلئے ایک شیڈول ہوتا ہے۔ اِس میں درج ذیل چیزیں شامل ہوتی ہیں:

ا۔ اُس ادارے کا تعارف کرنا جو انٹرویو لیتا ہے۔

ب۔ انٹرویو لینے والے کیلئے ہدایات۔

ج۔ سوالات۔ (جیسا کہ سوالات کی خصوصیات میں دیا گیا ہے)۔

د۔ وقت کا خیال۔

انٹرویو کا طریقہ

ا۔ انٹرویو دینے والے کو دوستانہ الفاظ کے ساتھ مخاطب کیا جائے۔

ب۔ ریکارڈ کرنے والے آلے کو چیک کیا جائے۔

ج۔ انٹرویو دینے والے کے جذبات کو نہ چھیڑا جائے۔

د۔ اچھے الفاظ کے ذریعے جواب دہندہ کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیئے۔

ر۔ جواب دہندہ کو ہراساں نہ کیا جائے۔

ز۔ سوالات کے درمیان وقفہ ہونا چاہیئے۔

س۔ سوالات میں تسلسل کا ہونا ضروری ہے۔

ش۔ حقائق پر مبنی سوالات پوچھنا ضروری ہے۔

ط۔ سوالات آسان، قابلِ سمجھ اور معقول ہوں۔

ظ۔ جواب دہندہ کیلئے مزید معلومات فراہم کرنے کا موقع ہو۔

ک۔ خاص قسم کے مشاہدے کو نوٹ کرنا چاہیئے۔

انٹرویو کی خوبیوں میں اسکی لچک، وسیع معلومات، ماحول پر گرفت، منظم اور مرتب طریقہ اور مکمل معلومات کا حصول شامل ہے۔ اس کی خامیوں میں انٹرویو کنندہ اور دہندہ کے رویے، زیادہ خرچ اور انٹرویو کے ماحول کا اثر شامل ہوتا ہے۔

۴۔ دستاویزات و کاغذات کی چھان بین (Scrutiny of Documents)

یہ معلومات حاصل کرنے کا ایک اہم طریقہ ہے۔ تحقیق کنندہ سرکاری کاغذات اور ریکارڈ کی چھان بین کر کے معلومات اخذ کرتا ہے۔ اِس کیلئے حکومت کا ریکارڈ اور کاغذات کا ریکارڈ روم تک رسائی کی اجازت حاصل کی جاتی ہے۔

۵۔ متفرقہ (Miscellaneous)

معلومات حاصل کرنے کے اہم طریقوں میں ریڈیو، ٹی وی پروگرامز، لائبریری، اخبارات، میگزین، ذاتی ڈائریاں، کتب، مخصوص لیٹریچر اور انٹرنٹ شامل ہیں۔

مقامی یا صوبائی پالیسی تبدیل کرنے کیلئے تجاویز تا کہ مسئلہ یا واقعہ صحیح انداز میں حل ہو۔

(Proposals to Change a Local or Provincial Policy To Solve a Problem or Event Correctly)

کسی بھی مسئلے کی نشاندہی اور اہمیت جاننے کے بعد اُس مسئلے کے حل کی طرف توجہ دی جاتی ہے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ عوامی مسائل معلوم کرے اور پھر اُنہیں حل کرنے کی کوشش کرے۔ عوام کی ذمہ داری ہے کہ حکومت کی مدد کرتے ہوئے اہم اجتماعی نوعیت کے مسائل کی نشاندہی کریں اور ساتھ ساتھ اُن مسائل کے حل کیلئے مثبت، کارآمد اور ٹھوس تجاویز بھی دیں۔ مسائل کے حل کیلئے تجاویز مجاز حکام کو خط لکھ کر، اخباری کالم یا مضمون، مجاز حکام خصوصاً مقننہ کے ارکان سے ملاقات اور میڈیا وغیرہ کے ذریعے دینا چاہیئے۔

مثال کے طور پر صوبائی سطح پر منشیات فروشی کا مسئلہ درپیش ہے تو اِس مسئلے کے حل کیلئے درج ذیل قسم کی تجاویز دی جا سکتی ہیں:

NOT FOR SALE

۱۔ منشیات فروشوں کی نشاندہی کیلئے ایک خصوصی ہفتہ منایا جائے۔
۲۔ منشیات فروشوں سے سماجی بائیکاٹ کیلئے عوام کو کال دی جائے۔
۳۔ عوامی تنظیموں اور جرگوں کو فعال، محفوظ اور سرگرم کیا جائے۔
۴۔ نشاندہی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کیلئے ترغیبات کا اعلان کیا جائے۔
۵۔ اس گندے کاروبار میں ملوث افراد کو مثالی سزائیں دینے کیلئے قانون سازی کی جائے۔
۶۔ رضاکارانہ طور پر منشیات فروشوں کا اپنے آپ کو پیش کرنے کی حوصلہ آفزائی ہونی چاہیے اور انہیں متبادل کاروبار دینے کا اہتمام کیا جائے۔
۷۔ ایسے افراد تک رسائی کیلئے پولیس کو خصوصی اختیارات دیئے جائیں۔
۸۔ اس گندے کاروبار سے منع کرنے کیلئے خصوصی مہم چلائی جائے۔
۹۔ منشیات کے استعمال کے نقصانات واضح کرنے کیلئے ذرائع ابلاغ، درسی کتب اور دیگر ذرائع کا بھرپور استعمال کیا جانا چاہیئے۔
۱۰۔ شعور اُجاگر کرنے کیلئے اور منشیات کے نقصانات اُجاگر کرنے کیلئے تعلیمی اداروں میں خصوصی پروگرام منعقد کیے جائیں۔

اس طرح ایک باشعور، بیدار اور متحرک شہری کا فرض ہے کہ وہ اہم اجتماعی مسائل کی نشاندہی کرے اور ان مسائل کے حل کیلئے سوچے اور تحقیق کے بعد تجاویز بھی پیش کریں۔ حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ ان تجاویز کو اہمیت دے اور عوام سے مل کر قومی مسائل کے سدباب کیلئے کوششیں کی جائیں۔

تفتیش سے حاصل کردہ معلومات کی زبانی یا پاور پوائنٹ کے ذریعے پیشکش

(Oral or Power Point Presentation of the Inquiry Findings)

تفتیش کار جب تفتیش کے تفصیلی عمل کے بعد معلومات اخذ کرتا ہے تو ان میں سے عوامی قسم کے معلومات کو

NOT FOR SALE

پیش کرنا پڑتا ہے۔ انہیں دوسروں کے ساتھ شریک کرنا ہوتا ہے۔ اس کو پیش کرنے اور دوسروں کے ساتھ شریک کرنے کے دو طریقے ہیں۔ ایک طریقہ عام روایتی طریقہ ہے یعنی معلومات کو زبانی طور پر پیش کرنا اور دوسرا کمپیوٹر کے ایک سافٹ ویئر پروگرام (پاور پوائنٹ) کے ذریعے پیش کرنا۔ کبھی کبھی دونوں طریقے بیک وقت بھی استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ طریقہ کوئی بھی استعمال کرنا ہو لیکن پہلے پیشکش کا ایک معیار یا انداز متعین کرنا پڑتا ہے جس میں ان باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے:

۱۔ معلومات کس قسم کے لوگوں کو پیش کی جارہی ہے یعنی اُن کی تعلیمی قابلیت، سماجی رُتبہ، پیشہ، تجربہ اور سمجھنے کی صلاحیتوں کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ یعنی معلومات کو سرکاری افسران، طلبہ، خواتین، بچوں یا عام افراد وغیرہ کو پیش کرنا ہے۔
۲۔ معلومات کی نوعیت کو دیکھ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ پیشکش کا طریقہ کونسا اچھا رہے گا۔ زبانی یا پاور پوائنٹ؟
۳۔ جو بھی طریقہ اختیار کیا جانا مقصود ہو تو اُس کیلئے ضروریات ولوازمات کی تکمیل۔
۴۔ معلومات پیش کرنے کی ایک منطقی ترتیب ہونا چاہیئے۔ اس میں تسلسل اور روانی ہو۔
۵۔ زبان عام فہم ہو اور الفاظ و ڈیزائن دلکش ہوں۔
۶۔ کمپیوٹر پاور پوائنٹ کے استعمال کا علم ہونا چاہیئے۔
۷۔ یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ معلومات کے کن پہلوؤں کو زیادہ اُجاگر کرنا ہے اور کن کو ضمنی حیثیت دینا ہے۔
۸۔ جائزہ لینے کی گنجائش بھی ہونی چاہیئے۔

جب معیار وضع کیا جائے تو پھر معلومات کو پیش کرنے کا اہتمام ہو۔ اگر زبانی طور پر پیش کرنا ہے تو پہلے معلومات کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے پیشکش کا خاص طریقہ اختیار کرنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر اگر "دو افراد کی لڑائی" موضوع ہے تو پھر لیکچر طریقہ اور مظاہراتی طریقہ اختیار کرنا ہوگا۔ یعنی آپ معلومات کو لیکچر اور عملی مظاہرہ کی شکل میں پیش کرینگے۔ اگر معلومات اعداد و شمار پر مشتمل ہوں تو لیکچر میں کارڈ، بورڈز اور چارٹ وغیرہ یا پھر پاور پوائنٹ میں ٹیبل کا استعمال کرنا ہوگا۔ پیشکش سے پہلے معلومات کو مختلف قسم کے چارٹ اور کارڈز پر ڈیزائن کیا جائے اور انہیں ترتیب

NOT FOR SALE

سے پیش کیا جائے۔ اگر پاور پوائنٹ استعمال کرنا ہے تو معلومات کو سلائیڈوں پر منتقل کریں۔ سلائیڈوں کے ڈیزائن اور رنگوں وغیرہ کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ سلائیڈوں میں تسلسل اور روانی ہو۔ اسے ترتیب کے ساتھ پیش کیا جائے اور ہر سلائیڈ پر زبانی لیکچر دیا جائے۔ پاور پوائنٹ میں معلومات تصاویر اور کارٹون وغیرہ کے ذریعے بھی پیش کیا جاسکتا ہے۔ آج کل کے جدید دور میں معلومات کی پیشکش اور دوسروں کے ساتھ اسے شریک کرنے کیلئے پاور پوائنٹ کا استعمال بہت عام اور مفید ہے اور یہ سافٹ ویئر اسی مقصد کیلئے بنایا گیا ہے۔ ذیل میں دیے گئے مشق کی سرگرمیوں میں مذکورہ ہدایات کو مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔

مشق

1۔ درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں:

ا۔ مسائل کو پائیدار بنیادوں پر حل کرنے کیلئے پہلے مسائل کی ------ کی جائے۔

۲۔ مذہب، جنس، عمر اور ------ کمزوری کی بنیاد پر بھی تعصب کیا جاتا ہے۔

۳۔ عوامی ------ کو روکا نہیں جاسکتا۔

۴۔ جس واقعہ کا ------ کیا جارہا ہے ہوسکتا ہے کہ وہ مصنوعی ہو۔

۵۔ عوام کی ذمہ داری ہے کہ حکومت کی مدد کرتے ہوئے اہم اجتماعی نوعیت کے ------ کی نشاندہی کرے۔

2۔ درج ذیل سوالات کا موزوں جواب یعنی ا، ب، ج یا د منتخب کرکے ہر سوال کے سامنے دیے گئے خالی خانہ میں لکھیں۔

ا۔ مسلک کی بنیاد پر ------ کی جاتی ہے۔ ☐

(ا) دوستی (ب) تفتیش (ج) انصاف (د) دولت

NOT FOR SALE

۲۔ مسائل کے بروقت ------ اور اسکے پائیدار حل کیلئے کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ☐

(ا) اختتام (ب) جنگ (ج) بدانتظامی (د) نشاندہی

۳۔ مذہب، جنس، عمر اور جسمانی کمزوری کی بنیاد پر بھی ------ کیا جاتا ہے۔ ☐

(ا) دوستی (ب) احسان (ج) تعصب (د) انتظام

۴۔ جے جے روسو کے مطابق "مرضی نہ کہ ------ ریاست کی بنیاد ہوتی ہے۔" ☐

(ا) طاقت (ب) سیاحت (ج) بلاغت (د) فوج

۵۔ ------ اس طرح ہوں کہ موضوع کے ہر پہلو کو واضح کر سکے۔ ☐

(ا) دفعات (ب) حالات (ج) واقعات (د) سوالات

3۔ کالم ملائیں:

کالم۔الف	کالم۔ب
تفتیش	مہارت
علمی	قبولیت
عوامی	پڑتال
عدم	پروری
جانچ	مشقت
اقرباء	کار
جبری	تحریک

NOT FOR SALE

4۔ دیے گئے جملوں میں صحیح جملوں کو صحیح اور غلط جملوں کو غلط پر نشان لگائیں:

۱۔ علمی مہارت رکھنے والوں کے علم وادب کا ذوق کمزور ہوتا ہے۔	صحیح ۔ غلط
۲۔ تفتیش کے دوران تفتیش کار کا رویہ جارحانہ ہونا ضروری ہے۔	صحیح ۔ غلط
۳۔ سروے بھی معلومات جمع کرنے کا مفید اور معیاری ذریعہ ہے۔	صحیح ۔ غلط
۴۔ تعصب اندازِ فکر میں یکسانیت کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔	صحیح ۔ غلط
۵۔ پروپیگنڈہ کے ذریعہ افراد کی کردار کشی بھی کی جاسکتی ہے۔	صحیح ۔ غلط
۶۔ ہم انسانی رویّوں کا مشاہدہ نہیں کرسکتے۔	صحیح ۔ غلط
۷۔ سرکاری کاغذات اور ریکارڈ کی چھان بین سے معلومات اخذ کی جاسکتی ہیں۔	صحیح ۔ غلط
۸۔ مسائل کے حل کیلئے مجاز حکام کو خط کے ذریعے تجاویز دی جاسکتی ہیں۔	صحیح ۔ غلط

5۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجئے:

۱۔ تفتیش کیلئے کن کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

۲۔ پاکستان کے اہم اور ترجیحی مسائل کون کونسے ہیں؟

۳۔ سوالنامے کی چند خوبیاں یا خامیاں لکھیں۔

۴۔ حکومت کو تجاویز دینے کے طریقے کون کونسے ہیں؟

۵۔ عوام کو مسائل کی نشاندہی کیوں کرنی چاہیے؟

6۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں:

۱۔ تفتیش کیا ہے نیز اسکے کے مراحل بیان کریں؟

۲۔ تعصب کی تعریف کریں اور اسکی وجوہات قلم بند کریں؟

۳۔ پروپیگنڈہ کی تعریف کریں اور اسکے طریقے بیان کریں؟

۴۔ معلومات جمع کرنے کے مختلف طریقے تفصیل سے بیان کریں؟

NOT FOR SALE

عملی سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر۱: طلباء کسی مقامی یا قومی مسئلے یا واقعے پر تفتیش کریں؟

سرگرمی نمبر۲: ایک ہی مسئلے یا واقعے پر مختلف اخبارات اور میگزینوں کی رپورٹوں کا موازنہ کیا جائے تاکہ اُن میں یکسانیت اور فرق واضح ہو۔

سرگرمی ۳: ایک ہی مسئلے یا واقعے پر دو اخباری رپورٹوں کا موازنہ کیا جائے اور نتائج اخذ کیے جائیں۔

سرگرمی نمبر۴: کسی مسئلہ کے بارے میں مختلف طریقوں سے معلومات جمع کریں۔

سرگرمی نمبر۵: تفتیش میں جمع شدہ معلومات کو پاور پوائنٹ کے انداز میں پیش کریں؟

NOT FOR SALE